

71231- نماز جمعہ کے دوران بجلی منقطع ہوگئی اور امام کی اقتدا کرنا ممکن نہ رہی

سوال

ہماری مسجد کئی ایک منزل پر مشتمل ہے، ہم نماز جمعہ ادا کر رہے کہ پہلی رکعت میں بجلی منقطع ہوگئی، چنانچہ دوسری اور تیسری منزل والے مقتدی امام کی اقتدا نہ کر سکے اس لیے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھ لی، کیا ان کا یہ عمل صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر تو پہلی رکعت میں رکوع سے قبل ایسا ہوا ہے تو ان کا یہ عمل صحیح ہے، اور اگر امام کے ساتھ رکوع کے بعد ہوا ہے تو ان پر واجب تھا کہ وہ نماز جمعہ کی دو رکعت مکمل کرتے۔

شیخ عبدالعزیز آل شیخ حفظہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح کے واقعہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

”جس شخص نے نماز جمعہ کی ایک رکعت پالی اور پھر اسے کوئی عارضہ پیش آگیا مثلاً بجلی منقطع ہوگئی، تو انفرادی طور پر نماز جمعہ ہی مکمل کرے گا، یعنی وہ دوسری رکعت ادا کر کے سلام پھیر لے گا؛ کیونکہ صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی“

اور رکوع پالینے سے رکعت مل جاتی ہے، اور جس نے امام کے ساتھ رکوع نہ پایا ہو تو اس نے رکعت نہیں پائی۔

اس بنا پر اگر سوال میں مذکور افراد نے امام کے ساتھ رکوع نہیں پایا بلکہ صرف تکبیر تحریمہ ہی پائی ہے تو پھر وہ ظہر کی نماز ادا کریں گے ”اھ

دیکھیں: المجلیۃ للبحوث الاسلامیۃ (83/61)۔

واللہ اعلم۔